

## شخصیت کی تعمیر بمقابلہ کردار سازی: منافقت کا پوشیدہ خطرہ

آج کی دنیا میں شخصیت کی تعمیر (Personality Development) پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ یعنی خود کو بہترین انداز میں پیش کرنے کی مہارت، خود اعتمادی سے گفتگو کرنا، موقع کی مناسبت سے مسکرائنا، اور وہ سماجی آداب اپنانا جو انسان کو مہذب اور شائستہ دکھاتے ہیں۔ یہ مہارتیں اہم ہیں، کیونکہ یہ سماجی اور پیشہ ورانہ تعلقات کو خوشگوار اور سہل بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ تاہم، جب شخصیت کی تعمیر کو کردار سے ہٹ کر تنہا پروان چڑھایا جائے، تو اس میں ایک چھپا ہوا خطرہ موجود ہوتا ہے: اور وہ ہے منافقت کا امکان۔

### ظاہری پہلو کی کشش

شخصیت کی تعمیر کو زیادہ توجہ ملنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس کے نتائج واضح اور فوری طور پر نظر آنے والے ہوتے ہیں۔ ظاہری رویے — جیسے ملنا ملانا، اٹھنا بیٹھنا، لہجے کا اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات — ہر ایک کو نظر آتے ہیں۔ رویے کی اصلاح کے طریقوں کے ذریعے انہیں نہ صرف آسانی سے سکھایا اور سیکھا جاسکتا ہے بلکہ ان پر قابو بھی پایا جاسکتا ہے۔ تربیتی ورکشاپس اور کوچنگ سیشنز میں اکثر انہی پہلوؤں پر زور دیا جاتا ہے، کیونکہ ان کے نتائج کو چند ہی دنوں میں ناپا اور دکھایا جاسکتا ہے۔ اس کے برعکس، کردار سازی (character development) ایک کٹھن عمل ہے۔ اس میں تمام تر توجہ اندرونی عوامل پر مرکوز کرنی پڑتی ہے، جیسے کہ محرکات، نیت، دیانت اور خلوص۔ ظاہری رویوں کے برعکس، یہ چیزیں دوسروں کی نظروں سے اوجھل ہوتی ہیں اور بسا اوقات خود ہم سے بھی چھپی ہوتی ہیں۔ کردار کی تعمیر کے لیے خود احتسابی، صبر، خود آگاہی اور اپنی اندرونی تضادات کا سامنا کرنے کی ہمت درکار ہوتی ہے۔ یہ عمل ظاہری چمک دمک سے عاری اور کہیں زیادہ محنت طلب ہے۔

### ظاہری تبدیلی کا جھوٹا احساسِ اطمینان

چونکہ ظاہری رویوں کو ڈھالنا آسان ہوتا ہے، اس لیے ہمارا جحان انہی کی طرف رہتا ہے۔ جب کوئی شخص سماجی طور پر مثبت رویوں — مثلاً شائستگی، خود اعتمادی اور توجہ — کا مظاہرہ شروع کر دیتا ہے، تو ہم اکثر یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ "منزل مل گئی"۔ یہی وہ مقام ہے جہاں کامیابی کا ایک جھوٹا احساس جنم لیتا ہے: ہم نتائج پر خوش ہوتے ہیں لیکن یہ سوال کرنا بھول جاتے ہیں کہ آیا یہ رویہ حقیقی اندرونی ترقی کی عکاسی کر رہا ہے یا یہ محض ایک لبادہ ہے۔ اس طرح، اندرونی اصلاح کا عمل، جو کہ کردار کی اصل بنیاد ہے، نظر انداز ہو جاتا ہے۔

### رویے کی تبدیلی بمقابلہ کردار کی تبدیلی

اس حقیقت کو سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ محض رویے کی تبدیلی کردار کی تبدیلی کی ضمانت نہیں ہے۔ ایک شخص روزانہ مسکراہٹ کے ساتھ "السلام علیکم" کہنا تو سیکھ سکتا ہے، مگر ہو سکتا ہے کہ اس کے دل میں نفرت، تکبر یا بیزاری چھپی ہو۔ بظاہر وہ بہت خوش اخلاق نظر آتا ہے، لیکن اندر سے خلوص سے خالی ہو سکتا ہے۔ دل کے جذبات اور ظاہری عمل کے درمیان یہی وہ خلا ہے جہاں منافقت پروان چڑھتی ہے۔ دوسری طرف، جب کسی شخص کے کردار میں تبدیلی آتی ہے — جب اس کا دل پاک ہوتا ہے، نیتیں صاف ہوتی ہیں اور دیانت داری (Integrity) کو استحکام ملتا ہے — تو اس کا اثر بلا آخر رویے پر بھی پڑتا ہے۔ کبھی یہ تبدیلی سست رفتار ہوتی ہے اور کبھی غیر متوقع طور پر سامنے آتی ہے، لیکن یہ حقیقی، دیر پا اور با معنی ہوتی ہے۔

### شخصیت کی تعمیر کے اصل معنی

ان نکات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ شخصیت کی حقیقی تعمیر دراصل کردار کی مہر و منت ہے۔ کردار کی مضبوط بنیاد کے بغیر، شخصیت کی تعمیر محض ایک ڈھونگ بن کر رہ جاتی ہے — جسے حقیقی اندرونی ترقی کے بجائے دوسروں کو متاثر کرنے یا سماجی مفادات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر مسکراہٹ کے پیچھے حقارت چھپی ہو تو وہ بے معنی ہے۔ اگر خود اعتمادی کے لبادے میں غرور بسا ہو تو اس کی کشش ختم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح، اگر شائستگی کے پیچھے بے حسی ہو تو اس کا حسن ماند پڑ جاتا ہے۔

## خلاصہ کلام

چنانچہ اصل مقصد شخصیت کی تعمیر کو ترک کرنا نہیں، بلکہ اسے کردار سازی کے ایک حصے کے طور پر نئے سرے سے متعین کرنا ہے۔ ہماری ظاہری شخصیت کو ہمارے اندرونی خلوص کا آئینہ دار ہونا چاہیے۔ کردار کے بغیر شخصیت ایک رنگین نقاب کی مانند ہے: دیکھنے میں بھلا، مگر اندر سے کھوکھلا۔ اس کے برعکس، مضبوط کردار اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہمارا ظاہر ہمارے باطن کے مطابق ہو—تاکہ ہمارے الفاظ ہمارے سچے جذبات کی عکاسی کریں۔

شخصیت صرف اسی صورت میں معتبر، قابل بھروسہ اور پائیدار ہوتی ہے جب اس کی جڑیں کردار میں پیوست ہوں۔ ورنہ یہ ایک نازک خول کی طرح ہے جو حقیقت کے معمولی سے دباؤ سے بھی چکنا چور ہو سکتا ہے۔